سوال

کیا عورت حیض شروع ہونے سے پہلے جب حیض کا درد شروع ہوچکا ہو، نماز چھوڑ سکتی ہے ؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے لیے حیض کے دوران نماز پڑھنا اور روزہ رکھنا جائز نہیں ہے۔

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا؛

أَلَيْسَ إِذَا حَاضَتْ لَمْ تُصَلِّ وَلَمْ تَصُمْ فَذَلِكَ نُقْصَانُ دِينِهَا (صحيح البخاري، الصوم : 1951)

کیا یہ حقیقت نہیں کہ عورت کو جب حیض آتا ہے تو وہ نمازیں نہیں پڑھتی اور نہ روزے ہی رکھتی ہے یہی اس کے دین کا نقصان ہے۔

اگر عورت کو حیض کی ابتدائی علامات محسوس ہوں، جیسے درد ہو، سر چکرائے، یا سر میں درد ہو، لیکن خون نہ آئے تو وہ حیض سے نہیں ہے، اس کے لیے نماز چھوڑنا جائز نہیں ہے۔ جب تک خون نہیں آتا وہ نماز بھی پڑھے گی اور روزہ بھی رکھے گی۔

والله أعلم بالصواب